

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 16 فروری 2018ء

بمطابق 29 جمادی الاول 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر پچیس منٹ پر منعقد ہوا۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر، مہرتاج روغانی مسند صدارت پر متمکن ہوئیں۔

تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔
أَلْهَلِكُمْ التَّكَاثُرُ ○ حَتَّى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ○ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ○ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ○
كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلْمَ الْيَقِينِ ○ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ○ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِينِ ○ ثُمَّ لَسَأَلُنَّ
يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيمِ۔

(ترجمہ): تم لوگوں کو زیادہ سے زیادہ اور ایک دوسرے سے بڑھ کر دنیا حاصل کرنے کی دھن نے غفلت میں ڈال رکھا ہے۔ یہاں تک کہ (اسی فکر میں) تم لب گور تک پہنچ جاتے ہو۔ ہر گز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ پھر (سن لو کہ) ہر گز نہیں، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ ہر گز نہیں، اگر تم یقینی علم کی حیثیت سے (اس روش کے انجام کو) جانتے ہوتے (تو تمہارا یہ طرز عمل نہ ہوتا)۔ تم دوزخ دیکھ کر رہو گے۔ پھر (سن لو کہ) تم بالکل یقین کے ساتھ اُسے دیکھ لو گے۔ پھر ضرور اُس روز تم سے ان نعمتوں کے بارے میں جواب طلبی کی جائے گی۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ۔

Madam Deputy Speaker: We start with the question answer session.

جناب بخت بیدار: میڈم! کورم پورہ نہ دے۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی؟

جناب بخت بیدار: کورم پورہ نہ دے۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیل: کورم پورا نہیں ہے، میڈم۔

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کورم پلیز، سیکرٹری صاحب! کسی کو کہیں کہ کاؤنٹ کر لے۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اچھا جی، Bell بجادیں ذرا For two minutes۔

(اس مرحلہ پر گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کاؤنٹ کر لیں، جی کاؤنٹ۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: کم ہے لیکن I still will give time because, probably I started a little bit earlier, usually we start at 03:30 pm and I started at 03:25

Bell، دو بارہ بجائیں پلیز۔

(اس مرحلہ پر دو بارہ گھنٹیاں بجائی گئیں)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی کاؤنٹ کریں جی۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: اگر کم بھی ہیں I still not adjourn it، میں Fifteen minutes کی Break

دوں گی اور پھر Start کریں گے، Fifteen minutes کی Break، کاؤنٹ کر لیں پلیز ذرا۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کورم پورا نہیں تھا)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: جی، پلیز سیکرٹری صاحب! کسی سے کاؤنٹ کروالیں۔

(اس مرحلہ پر گنتی کی گئی اور کل 28 اراکین ایوان میں موجود تھے)

محترمہ ڈپٹی سپیکر: Total count is 28 جو کہ کمپلیٹ نہیں ہے لیکن Entry بھی کم ہوئی ہے، وہ میں نے پوچھا ہے انیسہ بی بی، Thank you very much for that، تو Entry بھی 31 ہوئی ہے، Entry پوری نہیں ہوئی، تو I thought I will give it a break of fifteen minutes but I think there is no use of giving a break, and I think I will adjourn it, the session is adjourn till 03:00 pm afternoon 19th February, okay thank you.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 19 فروری 2018ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)